© rasailojaraid.com

برائیوں کا طوفان اور ہماری بے حسی

ادھر ہندو مظالم ڈھا رہا ہے
مسلماں گیت ہندی گا رہا ہے

نہ جانے بے حسی ایسی کیوں ہے
جنازہ کیوں نکلتا جا رہا ہے

ذرائع ہیں یہاں وقف فحاشی
برائی کا یہ بادل چھا رہا ہے

کھلے ہر سو ہیں موسیقی کے اڈے
شیطان کھل کھیلتا ہی جا رہا ہے

کیوں رسیا ہیں ہم آلات غنا کے
سمجھ سے بالا ہوتا جا رہا ہے

ادھر دشمن ہماری گھات میں ہے
ادھر چسکا رقص کا آ رہا ہے

بغاوت پر خدا کی مستعد ہیں
دامن دیں کا چھوٹا جا رہا ہے

کریں گے دین نافذیہ تھا وعدہ
مگر کیوں اس کو ٹالا جا رہا ہے

نہیں اخلاص دل میں ذرہ بھر بھی
سزا اس کی مسلماں پا رہا ہے

در توبہ ابھی تک وا ہے عاصم
خدائے پاک یوں فرما رہا ہے

رشحات فکر

عبدالرحمٰن عاصم انصاری
ایم۔اے۔بی ایڈ۔ میاں چنوں

© rasailojaraid.com